نصف کمیشن چھوڑنے کی شرط پر گھر بکوانے کا حکم

ریفرنس نمبر:IEC-460 تاریخ:31-01-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک بروکر ہے جو طے شدہ اجرت پر لوگوں کے گھر بکواتا ہے۔اسے ایک شخص نے کہا ہے کہ میرا گھر بکوادو،آپ کو اس کا کمیشن دوں گا۔ اس گھر کی ویلیو ایک کروڑ ہے، اس گھر کو خریدنے کے لئے بروکر کے پاس ایک پارٹی ہے، وہ یہ کہہ رہی ہے کہ وہ ایک کروڑ میں اس بروکر کے ذریعے گھر خریدنے کے لیے تیار ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس بروکر کو جو کمیشن گھر کے مالک کی طرف سے ملے گا، اس میں سے آدھا کمیشن اس بروکر کو گھر خریدنے والی پارٹی کو دینا پڑے گا۔

سوال یہ ہے کہ اس پارٹی کا بروکر سے اس طرح کا مطالبہ کرنا کیسا ہے؟اور اگر بروکر اس پر راضی ہو جاتا ہے تو اس بروکر کا اس پارٹی سے یہ ڈیل کرنا اور اسے ملنے والا آدھا کمیشن دینا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بروکر جب کسی چیز کو بکوانے میں محنت و بھاگ دوڑ کرے اور اس چیز کو بکوادے تو وہ اجرتِ مثل کا مستحق ہوتا ہے اور چونکہ پوچھی گئی صورت میں بروکر، سیلر کی طرف سے بروکری کر رہا ہے اور اس کا گھر بکوا رہا ہے تو اس صورت میں بروکر کو سیلر کی طرف سے جو اُجرت ملے گی یہ اس بروکر کا حق ہے، اس رقم میں دوسرے کسی شخص کا کوئی حق نہیں۔

بیان کردہ صورت پر رشوت کی تعریف صادق آرہی ہے کیونکہ کام نکلوانے اور اپنا مفاد حاصل کرنے کے لیے جو رقم دی جائے، وہ رشوت کہلاتی ہے۔ یہاں اس بروکر پر آدھی بروکری خریدار کو

دینے کے لزوم کا کوئی شرعی سبب نہیں پایا جا رہا۔ بروکر محض اسی لیے خریدار کو رقم ادا کرے گا کہ خریدار اس بروکر کے ذریعے ہی گھر خریدے اور بروکر کا کام بن جائے ، اسے بروکری مل جائے۔ رشوت ہونے کی وجہ سے بروکر اور خریدار، دونوں پر لازم ہے کہ اس طریقہ کو اپنا کر ہرگز ڈیل نہ کریں۔

یہاں مطلوبہ رقم کا حصول جائز طریقے سے یوں ہو سکتا ہے کہ بروکر چونکہ اپنی آدھی بروکری دینے پر راضی ہے تو وہ اس طرح کرے کہ جب سودا طے ہو جائے تو اس کے بعد بروکر، مکان فروخت کرنے والے کو کہے کہ میں اپنی آدھی بروکری مثلاً 50 ہزار روپے آپ کو اس شرط پر چھوڑ سکتا ہوں کہ آپ 50 ہزار روپے اصل قیمت سے کم کر دیں۔ یوں فروخت کرنے والا اپنے مکان کی قیمت 50 ہزار کم کر دے اور بروکر کو اس سے جو بروکری لینی تھی وہ 50 ہزار کم کر دے۔ جب مکان کی قیمت 50 ہزار کم ہو جائے گی تو اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ خریدار کو 50 ہزار کا جو فائدہ بروکر سے چاہیے تھا وہ مکان کی قیمت میں کمی کی صورت میں اسے مل جائے گا۔

بروکر کو اس کے کام کی جو اُجرت ملے گی وہ اسی کا حق ہے چنانچہ فتاوی قاضی خان میں ہے: "ان کان الدلال عرض وتعنی وذھب فی ذلک روز کارہ کان لہ اجر مثلہ بقدر عنائہ وعملہ" یعنی اگر روزگار کے سلسلہ میں بروکر نے محنت کی اور آیا گیا تو اس بروکر کے لیے اس کی محنت اور عمل کے مطابق اجرت مثل ہو گی۔

(فتاوی قاضی خان، جلد2، صفحہ229، مطبوعہ بیروت، ملتقطا)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: "(بروکر نے) اگر بائع کی طرف سے محنت وکوشش ودوادوش میں اپنا زمانہ صَرف کیا، تو صرف اجر مثل کا مستحق ہو گا، یعنی ایسے کام، اتنی سعی پر جو مزدوری ہوتی ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ453، رضا فاؤنڈیشن لاھور)

خاتم المحققین علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ، رشوت کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں:"الرشوۃ بالکسر: ما یعطیه الشخص الحاکم وغیرہ لیحکم له او یحمله علی ما یرید" یعنی: رشوت کسرہ کے ساتھ اس چیز کا نام ہے، جو آدمی حاکم یا اس کے غیر کو دے تاکہ وہ اس کے حق میں فیصلہ کر دے یا رشوت دینے والے کے مقصود کام کرنے پر ابھارے۔

(ردالمحتار، جلد5، صفحہ362، مطبوعہ بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں:"رشوت لینا مطلقاً حرام ہے، کسی حالت میں جائز نہیں۔ جو پرایا حق دبانے کے لئے دیا جائے رشوت ہے، یوہیں جو اپنا کام بنانے کے لئے حاکم کو دیا جائے، رشوت ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ597، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاھور)

حضرت علامہ مفتی محمد وقار الدین علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:"رشوت کے معنی اپنے مفاد کے لئے یا کسی کی حق تلفی کے لئے رقم دے کر وہ کام کرنا ہے۔"

(وقار الفتاوی، جلد3، صفحہ314، مطبوعہ بزم وقار الدین کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

01شعبان المعظم1446ھ/31جنوری2025ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com